# پی آئی اے قادیانیوں کے شکنجے میں

قومی ائرلائن میں قادیانی اور ہم خیال افراد کی بھرتی کے لئے وسیع نیٹ ورک مصروف عمل ہے

ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر قادیانی مبلغوں کو خصوصی مراعات۔ تبلیغی لٹریچر کی بلامعاوضہ بیرون ملک ترسیل

پاکستان کا کوئی ادارہ بھی قادیانی ریشہ دوانیوں سے محفوظ نہیں لیکن "پی آئی اے" میں ان کی خفیہ سرگرمیاں نقطۂ عروج پر ہیں۔ کم لوگ جانتے ہیں کہ قادیانیوں کے مرکز "ربوہ" میں تمام قادیانیوں یا قادیانیت کی طرف مائل لوگوں کی فہرستیں موجود ہوتی ہیں جنہیں پاکستان کے مختلف اداروں میں پہلے سے موجود لابی اور منظم سازشوں کے ذریعے کھپا دیا جاتا ہے جہاں ان سے قادیانی مقاصد کی تکمیل کے لئے متعین اہداف پورے کرائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک منظم سازش کے تحت پی آئی اے میں اوپر سے نیچے تک بے شمار قادیانیوں کو کھپا دیا گیا ہے۔ جو ہر روز ایک نئی سازش کے ذریعے اس قومی ادارے کی رگ جاں سے خون نچوڑ رہے ہیں۔

قومی فضائی ادارہ کے موجودہ چیف پائلٹ، پلاننگ اینڈ شیڈولنگ، کیپٹن ایم اے خان ہیں۔ جو نہ صرف مرزا غلام احمد قادیانی اور مرزا طاہر کے سلسلۂ نسب سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نبی ہونے کا پرچار بھی علی الاعلان کرتے ہیں۔ کیپٹن ایم اے خان کے بقول قومی فضائی ادارے میں تقریباً ۵۵۰ پائلٹوں میں سے ۱۶۰ پائلٹس علانیہ قادیانی ہیں۔ کیپٹن ایم اے خان کے ہم زلف کیپٹن بختیار چیف پائلٹ کارپوریٹ سیفٹی کے منصب پر فائز ہیں۔ مزید برآں کیپٹن طاہر (فوکر چیف) کیپٹن سمیع، کیپٹن سعادت اللہ ندیم اور ان کے صاحبزادے عمر، کیپٹن ہمایوں ظفر، کیپٹن آفتاب چٹھہ، کیپٹن ایم ایم سلیم، کیپٹن بشارت احمد اور کیپٹن بی ایم امجد کا شمار بھی پی آئی اے کے قادیانی ٹولے میں ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ پی آئی اے کی تین لیڈی پائلٹس میں دو یعنی کیپٹن رفعت حئی اور کیپٹن عائشہ رابعہ قادیانی ہیں۔ یہ ہوا باز بین الاقوامی فضائی روٹس پر قومی پرچم بردار جہازوں کو لاتے اور لے جاتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کیپٹن ایم اے خان کیپٹن طاہر اور کیپٹن آفتاب وی وی آئی پی طیارے کے ذریعے حرمین شریفین تک کا سفر کرتے ہیں۔ یہ ایک حیرت انگیز امر ہے کہ سعودی عرب میں قادیانیوں پر پابندی عائد ہونے کے باعث یہ لوگ سوائے اس کے سعودی عرب جا ہی نہیں سکتے کہ مسلمان کی حیثیت سے اپنا دوسرا پاسپورٹ بھی رکھتے ہیں۔ چنانچہ مصدقہ اطلاعات کے مطابق بیشتر ہوا بازوں نے دوہرے پاسپورٹ بنا رکھے ہیں جس کے ماتحت وہ عام پروازوں میں خود کو قادیانی ظاہر کرتے ہیں، لیکن سعودی عرب ایسے ممالک میں جہاں ان کے داخلے پر پابندی ہے وہاں یہ خود کو مسلمان ظاہر کر کے پہنچ جاتے ہیں۔ پی آئی اے میں بھرتی ہونے والے نئے ہوا بازوں کو جن جن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ وہاں قدم قدم پر ان کا واسطہ قادیانی نیٹ ورک سے وابستہ ہوا بازوں یا انسٹرکٹروں سے پڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس مضبوط گروہ کی موجودگی میں کوئی مسلمان ہوا باز کس طرح پی آئی اے میں بھرتی ہو سکتا ہے؟

مزید برآں پی آئی اے کے ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر فنانس ارشد محمود اور ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر مارکیٹنگ خورشید انور کے علاوہ کئی ڈائریکٹرز اور جنرل منیجرز مثلاً ڈائریکٹر، انجینئرنگ ایس یو زمان، اسپیشل اسسٹنٹ ٹو

منیجنگ ڈائریکٹر سکندر الہی، سیکرٹری پی آئی اے غضنفر مشکور اور پی آئی اے ٹریننگ سینٹر کے پرنسپل مسٹر صادق کا تعلق بھی قادیانی نیٹ ورک کا سب سے بتایا جاتا ہے۔ پی آئی اے میں قادیانی نیٹ ورک کا سب سے اہم

رکن تبسم خالد منہاس ہے یہ کھلے بندوں حضور اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کے باعث پی آئی اے میں نقص امن کا مسئلہ بھی پیدا کرتا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ قومی فضائی ادارے میں قادیانیوں کا سب سے فعال ایجنٹ ہے۔ خود اس کے والد سندھ کی قادیانی جماعت کے امیر رہے ہیں۔ تبسم منہاس کو پاک فضائیہ سے اپنی مذموم و مشکوک سرگرمیوں کے باعث ملازمت سے نکال دیا گیا تھا۔ مزید برآں تبسم منہاس کو متعلقہ اداروں نے اپنے ریمارکس میں ہر طرح کی سرکاری و نیم سرکاری ملازمت کے لئے نااہل قرار دیا تھا۔ مگر پی آئی اے میں قادیانیوں کی مضبوط لابنگ اور اجارہ داری کے باعث بالآخر انہیں پی آئی اے ٹریننگ سینٹر میں پے گروپ پانچ میں انسٹرکٹر کی حیثیت سے ملازمت فراہم کر دی اور پھر چند سال کے اندر ہی تمام سینئرز کی حق تلفی کرتے ہوئے انہیں جنرل منیجر ایڈمن سروسز کے بااختیار اور اہم عہدے تک پہنچا دیا گیا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ قادیانی لابی قومی فضائی ادارے میں اس قدر مستحکم ہے کہ تبسم خالد منہاس کے متعلق انٹر سروسز انٹیلی جنس کے مذکورہ ریمارکس تک کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔

قومی فضائی ادارے میں سب سے زیادہ منافع کمانے والا یہی قادیانی ٹولہ ہے جو مختلف کنٹریکٹ اور ٹھیکوں کے لئے متعلقہ لوگوں کو تحائف کے ذریعے رام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں کئی سابقہ اور حالیہ ڈائریکٹرز اور جنرل منیجر اس ٹولے کے تحائف سے مستفید ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سابقہ ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ایم خان، سابق جنرل منیجر کرنل ایس ایچ اے زیدی، ائیر کموڈور انور علی، شباہت حسین اور جنرل سروسز کے دیگر اعلیٰ انتظامی اہلکار شامل ہیں۔ مذکورہ ٹولے میں سے صرف تبسم منہاس کا ہی ذکر کیا جائے تو اس نے "تحائف کی تکنیک" سے پی آئی اے کے بے شمار ٹھیکے مختلف افراد اور اداروں کے نام سے اپنے اعزاء و اقربا کے لئے حاصل کئے۔ تبسم منہاس نے بیشتر ٹھیکے بحثیت منیجر ویلفیئر اینڈ کینٹینز کی حثییت سے حاصل کئے۔ ان ٹھیکوں میں سے پی آئی اے کو افرادی قوت مہیا کرنے والی تنظیم میسرز سپریم سروسز اور میسرز سپر سروسز قابل ذکر ہے۔ ان کنٹریکٹروں کے ذریعے پی آئی اے کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ساڑھے تین سے چار ہزار ملازمین کے "سروسز چارجز" مذکورہ کمپنیوں کو کم از کم دو سو روپے سے ایک ہزار روپے فی ملازم تک ادا کئے جا رہے ہیں۔ اس طرح صرف ایک ہی مد میں قادیانیوں کی سرپرستی میں چلنے والی تنظیم کو کروڑوں روپے ماہانہ ادائیگی کی جا رہی ہے اور ہزاروں یومیہ ملازمین (جن کا تعلق ان کنٹریکٹر یا ان کی تنظیموں سے نہ ہونے کے باوجود) جو قومی فضائی ادارے میں خدمات انجام دے رہے ہیں محض قادیانیوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ مذکورہ کمپنیوں کے پروپرائیٹرز بالترتیب عبدالرحمان منہاس اور خرم منہاس ہیں جو تبسم خالد منہاس کے سگے عم زاد ہیں۔ علاوہ ازیں جینی ٹوائیل سروسز مہیا کرنے اور پی آئی اے اسٹاف کو یونیفارم مہیا کرنے کے ٹھیکے بھی منہاس برادران کے پاس ہیں۔ ان مدات سے بھی مذکورہ فرمیں لاکھوں روپے ماہانہ کما رہی ہیں۔ مالی مفادات کے حصول کی یہ مثال محض ایک ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے۔ وگرنہ پی آئی اے کے سینکڑوں شعبوں اور ڈویژنوں میں سے کوئی بھی قادیانی دسترس سے باہر نہیں۔

پچھلے دنوں تبسم منہاس نے منیجر ویلفیئر اینڈ کینٹینز کی حیثیت سے کینٹینز کے مختلف معاملات میں کروڑوں روپے کا خورد برد کیا چنانچہ معاملہ منکشف ہونے پر تبسم منہاس کو محض معطل کر دیا گیا لیکن پھر اس پوری انضباطی کارروائی کو محض محکمانہ ٹرانسفر تک محدود کر دیا گیا اور یہ انتہائی اہم اور حساس سیکشن ٹیکنیکل گراونڈسپورٹ کے منیجر بنا دیئے گئے اور ہنوز اسی عہدے پر براجمان ہیں۔

تبسم منہاس اور کیپٹن ایم اے خان قادیانیت کی تبلیغ کے حوالے سے بھی بڑی شہرت رکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مبلغین کی آمد و رفت کے مواقع پر پاکستان بھر کے ہوائی اڈوں پر ان کو وی وی آئی پی ٹریٹمنٹ دیا جاتا ہے۔ قومی فضائی اداروں میں بچھے قادیانی جال کے نتیجے میں قادیانیت کو عالمی تبلیغ کے لئے نہایت ارزاں مواقع میسر آتے ہیں۔ یہ سب کچھ کیونکر ممکن ہوتا ہے؟ اس کا جواب قادیانیت کی خفیہ سرگرمیوں کے باعث دینا نہایت مشکل ہے۔ لیکن مختلف مواقع پر ان کی جو سرگرمیاں بے نقاب ہوتی رہتی ہیں ان سے ان کے بچھائے ہوئے جال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً کراچی ائیر پورٹ سے جرمنی جانے والا چار ہزار کلو گرام قادیانی لٹریچر، پی آئی اے کے ایک دیانتدار ویجی لینس آفیسر چودھری محمد صدیق نے روک لیا۔ اس طرح نہ صرف قادیانیت کے فروغ پر مشتمل لٹریچر روکا گیا بلکہ پی آئی اے کو ہونے والا لاکھوں روپے کا خسارہ بھی بچا لیا گیا لیکن اس نیک نام آفیسر کی فرض شناسی اور حب الوطنی کے "جرم" میں انہیں قادیانی لابی نے ملازمت سے ہی نکلوا دیا۔ اسی طرح قادیانیوں کی منظم لابنگ کے باعث مذکورہ فرض شناس ویجی لینس آفیسر کی پرسنل فائل میں پی آئی اے کے اعلیٰ ترین حکام کی جانب سے جاری کی جانے والی کم و بیش دو درجن تعریفی اسناد بھی محض ردی ثابت ہوئیں۔ یہ سب کچھ قادیانی نیٹ ورک کی انتقامی کارروائیوں اور محکمہ کے قادیانی نواز جنرل منیجر میاں عبداللہ کی منتقم مزاجی اور ذاتی دشمنی کے باعث ہوا جس کے تحت چودھری محمد صدیق کو سب سے پہلے کراچی سے لاہور بھیجا گیا اور بعد ازاں جبری ریٹائر کر دیا گیا۔

قادیانیت کو تحفظ فراہم کرنے کے سلسلے میں جب تبسم منہاس کی ساری سرگرمیاں بے نقاب ہو گئیں اور پی آئی اے کے مختلف محکمے اس کی بد عنوانیوں کے باعث ہونے والی بدنامی پر اسے تنبیہہ کرنے لگے تو تبسم منہاس نے پی آئی اے اسٹاف کالونی کراچی ائیر پورٹ کی جامع مسجد کے پیش امام مولوی یٰسین کو اپنے دام تزویر میں پھانسا اور اس طرح اس نے اپنی مذموم سرگرمیوں کے لئے نہ صرف ایک محفوظ آڑ حاصل کی بلکہ عام سادہ لوح مسلمانوں میں عالم دین کے حوالے سے پائی جانے والی محبت کو اپنے لئے ایک اخلاقی حمایت کے طور پر بھی استعمال کیا۔

مولوی یٰسین کو اس قادیانی لابی نے پی آئی اے ٹریننگ سینٹر میں ایک انسٹرکٹر تھکا دینے والی ذمہ داریوں سے نجات دلوا کر محض دو وقت کی نمازوں کی امامت کے لئے تقرری دلوادی۔ جس کے عوض انہیں ماہانہ ۳۵ ہزار سے زائد تنخواہ ادا کی جارہی ہے۔ قاری یٰسین صاحب گزشتہ چار برس سے پی آئی اے ٹاؤن شپ میں واقع جامع مسجد کی تعمیر و توسیع کی تکمیل میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں حالانکہ مسجد کی تعمیر کا یہ پروجیکٹ محض ایک سال کا تھا لیکن چار سال کی تاخیر کے باوجود یہ تاحال تکمیل کی منتظر ہے۔ اطلاعات کے مطابق قاری یٰسین مسجد کے لئے طے کردہ بلڈنگ اینڈ ورکس ڈپارٹمنٹ کے مجوزہ نقشہ کے خلاف متعلقہ ماہرین کو بے جا مداخلت کے ذریعے الجھا رہے ہیں تاکہ یہ پروجیکٹ مکمل نہ ہوسکے۔ اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ زیر تعمیر مسجد چندے کے حصول کا ایک منافع بخش ذریعہ بن

جاتی ہے۔ چنانچہ قادیانی نواز قاری محمد یٰسین نے ایک مصلے اسکیم کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے عام مسلمانوں سے بالعموم اور پی آئی اے کے ملازمین سے بالخصوص ۱۴۰۰ روپے فی مصلیٰ (ون پیس او نیکس ماربل) کے لئے چندہ طلب کیا۔ یہ سلسلہ پچھلے چار سال سے تا حال جاری ہے۔ حالانکہ پی آئی اے انتظامیہ نے پچھلے سال ون پیس او نیکس ماربل مصلے اسکیم کا نظام یکسر ختم کر دیا ہے اور مسجد کے پورے فرش کے لئے مالاگوری ماربل کے ٹکڑوں کی خریداری بھی کر لی گئی ہے لیکن اس کے باوجود قاری موصوف پرانی اسکیم کے تحت تاحال چندہ جمع کر رہے ہیں۔

اسطرح قادیانی لابی نے اپنی مذموم سرگرمیوں کا نشانہ اب مذہبی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ مقدس جگہوں کو بھی بنا لیا ہے قاری یٰسین کو اپنے جال میں پھنسانے کے علاوہ اس لابی نے جاوید اقبال رندھاوا کو جدہ میں بطور ایڈمن منیجر (اسٹاف نمبر ۳۱۵۵۸) تعینات کرا دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ ایک جانے پہچانے قادیانی ہیں۔ اس طرح سعودی عرب میں قادیانیوں کے داخلے پر پابندی کے باوجود قادیانی لابی کے ذریعے ایک منظم سازش کے تحت ان کے سرکردہ لوگوں کو وہاں پہنچا دیا جاتا ہے۔ جہاں یہ آہستہ آہستہ اپنے عقائد خبیثہ کی تبلیغ و ترویج کرتے ہیں۔ کیا یہ معاملہ پاکستان کو درپیش کسی بھی بحران سے زیادہ اہم نہیں؟ (بشکریہ "تکبیر" ۳۱ مئی ۱۹۹۷)


**سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ**

**پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت -/200 روپے)**

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
فون: 511961



## مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ

دارالکفر والارتداد ربوہ میں مسلمانوں کا عظیم تعلیمی و تبلیغی مرکز

ڈیڑھ سو سے زائد طلباء و طالبات قرآن کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بخاری پبلک سکول میں پرائمری تک طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ پچاس سے زائد طلباء رہائش پذیر ہیں۔ مدرسہ کی توسیع کے لئے مزید دو کنال زمین کی خرید اشد ضروری ہے۔ درسگاہوں اور مسجد اور مسجد کی تعمیر تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اپنے عطیات، زکواۃ و صدقات اس کارِ خیر میں دے کر اجر حاصل کریں۔

ترسیل زر کے لئے:۔

سید عطاء المہیمن بخاری، منتظم مدرسہ ختم نبوت، مسجد احرار ربوہ ضلع جھنگ۔ فون: 211523(04524)